سوال

(390) مالِ زکوٰۃ سے مدرسے کی عمارت تعمیر کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا صدقات اور زکاۃ سے دینی مدرسہ کے لیے جگہ خریدی جا سکتی ہے اور اسی طرح اس مال سے مدرسہ کی تعمیر کی جا سکتی ہے؟ (ابو عبداللہ محمد امین) (۱۳ اپریل ۲۰۰۱ئ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مالِ زکوٰۃ سے مدرسے کی جگہ خریدنا پھر اسی مال سے اس کو تعمیر کرنا دونوں کام غیر درست ہیں، کیونکہ عمل ہذا مصارفِ زکوٰۃ میں شامل نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 321

محدث فتویٰ